کریباتی، مارشل آئی لینڈ اور مائیکرونیشیا کے وفود کی ملاقات

☆ بعد ازاں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے، جہاں پر پروگرام کے مطابق کریباتی، مارشل آئی لینڈ اور مائیکرونیشیا سے آنے والے وفود نے حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

☆ کریباتی سے دو افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جن میں ایک وہاں کے صدر جماعت ابوبکر صاحب اور ایک مہمان Teiraui Tebiria صاحب تھے، جو کہ وہاں کے سابق ممبر پارلیمنٹ اور منسٹر آف لیبر اور منسٹر آف ایجوکیشن ہیں، شامل تھے۔

☆ جبکہ ملک مارشل آئی لینڈ سے وہاں کے مبلغ سلسلہ فیروز احمد ہندل صاحب اور نیشنل سیکرٹری مال John Nena صاحب شامل تھے۔

☆ مائیکرونیشیا سے آنے والے وفد میں وہاں کے مبلغ سلسلہ احتشام الحق محمود کوثر صاحب اور سٹیٹ سینیٹر آنریبل Ronson H. Edmond شامل تھے۔ حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے ان مہمانوں سے جلسہ کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

☆ ان مہمانوں نے بتایا کہ ہم نے دیکھا ہے کہ جلسہ سالانہ میں مختلف ممالک کے لوگ جمع تھے۔ سب کے لئے بڑا اچھا انتظام تھا۔ بڑا آرگنائز جلسہ تھا۔ اور جو کام کرنے والے نوجوان، بچے، بوڑھے تھے وہ سب بڑی خوشی سے بغیر تھکے کام کر رہے تھے۔

☆ حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا؛ آپ نے دیکھا ہے کہ مختلف ممالک سے مختلف اقوام کے لوگ یہاں بڑے پُرامن طریق سے رہ رہے تھے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کے ممالک میں بھی ایسے ہی امن رہے اور ڈسپلن قائم رہے۔

☆ مائیکرونیشیا سے آنے والے مہمان سٹیٹ سینیٹر Ronson صاحب سے وہاں جماعت کی رجسٹریشن کے حوالہ سے بات ہوئی۔ حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا؛ آپ جماعت کی رجسٹریشن کے بارہ میں سابق ممبر پارلیمنٹ اور سینیٹر ہونے کے لحاظ سے کام کریں۔

موصوف نے جلسہ سالانہ کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا؛

اتنے سارے لوگ volunteer کر رہے تھے اور ان میں بڑے اور چھوٹے، سب لوگ دل لگا کے اور محبت کے ساتھ کام کر رہے تھے۔ اور یہ بھی ایک بہت اہم بات تھی کہ ہم میں سے جو اَب تک مسلمان نہیں ہیں ان کے ساتھ بھی اتنا اچھا سلوک تھا۔

عالمی بیعت کا منظر بھی بہت روحانی تھا۔ باوجود اس کے کہ مَیں عیسائی ہوں میں پھر بھی اس میں شامل ہوا اور اس میں مجھ کو ایک نہایت ہی پُرلطف روحانی کیفیت محسوس ہوئی۔

☆ کریباتی سے آنے والے مہمان Teraoi Tebiria صاحب جو سابق میئر، سابق وزیر شعبہ تعلیم کریباتی، سابق وزیر Labor کریباتی اور سابق ممبر آف پارلیمنٹ کریباتی ہیں نے جلسہ کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک دن ساری دنیا اس جماعت میں شامل ہو جائے گی کیونکہ آج ساری دنیا جس امن کو ڈھونڈ رہی ہے وہ امن اس جلسہ میں صاف دکھائی دیتا ہے۔ مختلف ممالک کا اس طرح اکٹھا ہونا اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ یہی امن ہے۔ اس وجہ سے مجھے پختہ یقین ہے کہ دنیا اس جماعت میں جلد شامل ہو جائے گی۔ میں جب جلسہ پر پہنچا تو میں نے یہ دیکھا کہ صفائی کے معاملہ میں جماعت کا معیار بہت ہی اونچا ہے۔ جس بات پر مجھے تعجب ہوا وہ یہ تھا کہ یہ کس قسم کے لوگ ہیں جن کے پاس اعلیٰ شان کی نوکریاں اور دنیا کا پیسہ ہونے کے باوجود غسل خانوں کی صفائی کے لئے ایسے کام کرتے ہیں جیسے یہی کام ان کو سب سے عزیز ہے۔''

☆ مبلغ سلسلہ جماعت احمدیہ کیریباتی نے ان کے بارہ میں بتایا:

مکرم Teroi صاحب نے اس جلسہ کے دوران ہی احمدیت میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ واپسی پر اپنے مسلمان ہونے پر اتنی خوشی ہوئی کہ اپنے سارے خاندان کو تبلیغ کرنے میں مصروف ہو گئے یہاں تک کہ جب کام کی وجہ سے ان کو دوسرے جزیروں پر جانا پڑا تو ادھر بھی تبلیغ میں مصروف رہے۔ جہاں بھی جاتے اپنا جلسہ سالانہ برطانیہ کا BADGE پہن کر جاتے تاکہ لوگ پوچھ سکیں کہ یہ کیا ہے اور وہ پھر جماعت کے بارہ میں کچھ نہ کچھ بتاسکیں اور تبلیغ کرسکیں۔ الحمدللہ۔

☆ کریباتی کے صدر جماعت Angabeia Tataua صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرے لئے سب سے حیرت انگیز نظارہ عالمی بیعت کا تھا جس میں ہمارے پیارے حضور جب ہال میں تشریف لائے تو وہ بھی آ کر زمین پر ہمارے ساتھ ہی بیٹھ گئے۔ مجھے یقین نہ آیا کہ ہمارے خلیفہ، جن کا مقام اتنا اونچا ہے، پھر بھی ہمارے ساتھ ہی زمین پر بیٹھ گئے۔ حکومتی نمائندوں بلکہ مذہبی نمائندوں کو بھی کبھی زمین پر نہیں بیٹھے دیکھا، لیکن ہمارے خلیفہ جو اتنے عاجز ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ ہی زمین پر بیٹھ گئے۔ اس سے میرے ایمان میں اور بھی اضافہ ہوا۔

مارشل آئی لینڈ سے آنے والے مہمان John Nena صاحب جو کہ مارشل آئی لینڈ جماعت کے سیکرٹری مال ہیں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اس چیز کو الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا جو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ عام طور پر یہی تاثر ہوتا ہے کہ مسلمان مارتے ہیں، لیکن ایسی کوئی چیز بھی نہیں۔ سب لوگ اتنا پیار دکھا رہے تھے، اتنے سارے لوگ مختلف ممالک سے آئے ہوئے، جن کو میں پہلی دفعہ ملا، لیکن ایسا احساس کسی سے نہیں ملا کہ ہم پہلی دفعہ مل رہے ہیں۔ میری رہائش جامعہ احمدیہ میں تھی، اور وہاں میری ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی چیز کا خیال رکھا گیا۔ ہم جب کھانا کھاتے تو ہم سب شاملینِ جلسہ ایک ساتھ کھاتے اور اتنا اچھا لگتا کہ ہم مل کے کھا رہے ہیں۔ ہم نماز بھی ایک ساتھ پڑھتے، اور میں نے سب کو دیکھا، جامعہ میں اور جلسہ گاہ میں بھی کہ کتنے آرام سے اور کتنی توجہ سے سب احباب نماز پڑھتے ہیں۔ یہ چیز مجھے اتنی خاص لگی اور یہ چیز اپنے لئے بھی چاہتا ہوں کہ میں بھی اپنی نماز کو بہتر طریقہ سے پڑھوں اور میں بھی کوشش کروں کہ اپنا تعلق باللہ بڑھاؤں۔ پھر مجھے حضورِانور سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ میں نے مربی صاحب کو بتایا کہ میں فلاں فلاں بات کہنا چاہتا ہوں ملاقات کے دوران، لیکن جیسے ہی میں کمرہ میں داخل ہوا، میں کچھ کہہ نہ سکا۔ یہ اتنی خاص چیز تھی میری زندگی میں کہ جب میں حضور کے دفتر میں داخل ہوا، میرے دل میں یہی خیال آیا کہ اس دنیا میں اور کوئی ایسا روحانی شخص نہیں۔ میں خوش قسمت تھا کہ مجھے بھی میری زندگی میں یہ موقعہ ملا۔ میرے والد (سیم نینا Sam Nena) کو بھی کافی سال پہلے حضورانور سے ملنے کا موقع ملا تھا، تو میری بھی خواہش تھی کہ میں بھی ملوں، اور اللہ تعالیٰ نے ایسے کر دیا کہ مجھے اس سال یہ موقع مل گیا۔ پوری دنیا سے احمدی احباب اور مہمان شامل ہوئے تھے، اور سب امن پسند کے ساتھ رہ رہے تھے۔ بارش بھی ہوئی، لیکن سب کام اچھے طریقے سے ہوئے۔ ہمیں لندن بھی دیکھنے کا موقعہ ملا۔ اس جلسہ کے دوران میں مہمانوں میں سے کافی سارے میرے دوست بن گئے جن کو میں ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ ہم ان لوگوں کو بتاتے کہ ہم مارشل آئی لینڈز سے ہیں، اور پھر ان کو map پر دکھاتے کہ مارشل آئی لینڈز کا جزیرہ کہاں پر ہے، اور وہ حیران ہوتے کہ اتنی دور سے ہم آئے اور یہ کہ وہاں بھی مسلمان موجود ہیں۔

جب حضور سے ملاقات ہوئی تو میری سوچ ایسی کبھی نہ تھی کہ اتنے پاک شخص سے ملوں گا۔ جب میں نے حضور کے ہاتھوں کو پکڑا تو ایسا محسوس ہوا کہ ایک روح میرے اندر آئی اور مجھے جگا دیا۔ میں اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر کرتا ہوں کہ مجھے یہ موقعہ ملا اور جماعت کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے اس جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے کا موقع فراہم دیا۔

موصوف نے کہا: ہمیں فخر ہونا چاہئے کہ ہم مسلمان ہیں۔ ہمیں اپنی نمازوں کو بہتر کرنا ہے۔ جلسہ میں شامل ہو کر میں نے دیکھا کہ کس طرح سے لوگ اپنی نمازوں کا خیال رکھتے ہیں، اور ایسے نماز پڑھتے جیسے کہ دنیا کی فکر ہی نہیں۔ ہمیں اپنی نمازوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ ہم سب کو ایک دوسرے کو باربار یاددہانی کرانی چاہئے۔

☆ ان تینوں ممالک کے وفود کی حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ ملاقات ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر ان وفود نے حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔